10338 ـ ایسے ملك میں بسنا جہاں اپنے دین كا اظہار كرنے كی استطاعت نہیں

سوال

غیر اسلامی ملك میں بسنے اور اسلامی تعلیمات كا التزام كرنے والے مسلمان شخص پر كیا واجب ہوتا ہے جہاں اس پر داڑھی منڈوانا لازمی ہے، اور نماز كی ادائیگی نہیں كرنے دی جاتی، اور كھلے عام معاصی كرنے كا حكم دیا جاتا ہے؟
اور كیا وہ اپنے اہل و عیال اور مال كو ترك كردے تو یہ ہجرت شمار ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص پر واجب ہے كہ وہ ایسے ملك میں رہائش اختیار كرنے سے اجتناب كرے اور بچے جو اللہ تعالی كی حرام كردہ اشیاء كی دعوت دیتا ہے، یا پھر حرام كردہ اشیاء اس پر لاگو كرتا ہو، یعنی نماز ترك كرنا، یا داڑھی منڈوانا یا فحاشی اور بے حیائی كے كام مثلا شراب نوشی اور زنا جیسےكام لازمی قرار دے، تو اس صورت میں اس پر ایسا ملك چھوڑنا واجب ہو جاتا ہے كیونكہ یہ برا ملك ہے لھذا ایسے ملك میں مستقل بسنا جائز نہیں، بلكہ ایسے ملك سے ہجرت كرنی واجب ہو جاتی ہے، اگرچہ اسے اپنے والدین كی مخالفت اور نافرمانی بھی كرنی پڑے؛ كیونكہ اللہ تعالی كی اطاعت و فرمانبرداری مقدم ہے، اور پھر والدین كی اطاعت و فرمانبرداری تو صرف نیكی كے كاموں میں ہے؛
كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" اطاعت و فرمانبرداری تو نیكی اور بھلائی كے كاموں میں ہے"

اور ایك حدیث میں فرمان نبوی ہے:

" خالق كی نافرمانی میں كسی مخلوق كی اطاعت و فرمانبرداری نہیں"

لھذا ہر وہ ملك جس میں دین كا اظہار نہ كرسكے، یا اس میں بسنے والے پر معاصی و گناہ كا جبر كیا جاتا ہوتو وہاں سے ہجرت كرنی واجب ہو جاتی ہے.